سوال

(796)اگر داڑھی کی کانٹ چھانٹ منع ہے یا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے کہا کہ اگر داڑھی کی کانٹ چھانٹ منع ہے یا کانٹ چھانٹ کرنے والا گناہگار ہوتا ہے یا اس کا مرتبہ متشرع سے کچھ کم ہے تو.جماعت اہل حدیث ایک بہترین با عمل جماعت ہے اس میں بہترین سے بہترین آدمی موجود ہیں وہ سب اپنا قائد ایک بالکل ہی دشمن داڑھی احسان الٰہی کو نہ بناتے اور حکیم محمد صادق سیالکوٹی رحمہ اللہ اپنے جنازہ کی وصیت کہ احسان الٰہی پڑھائے ہر گز نہ کرتے حکیم صاحب نے بھی احسان الٰہی کو دوسرے.جماعت کے علماء وفضلاء کے زہد وتقویٰ سے بہتر سمجھا جوکہ سب کے سب متشرع ہیں لہٰذا ثابت ہوا کہ داڑھی کی کانٹ چھانٹ کا مسئلہ بالکل فضول ہے ؟ چوہدری عبدالرحمن مہار ستراہ سیالکوٹ4/1/87

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہلحدیث کلمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑھتے ہیں وہ کسی اور کا کلمہ نہیں پڑھتے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مونچھیں کٹانے اور داڑھیاں بڑھانے نیز مجوسیوں اور مشرکوں کی مخالفت کرنے کا حکم دیا ہے داڑھی کے طول وعرض یا اس کے کسی حصہ سے بال کاٹنا تراشنا نیز داڑھی کا خط بنانا پھر داڑھی کو ٹھپ دلوانا ان سے کوئی کام بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں کسی کا لیڈر امیر یا امام ہونا اور بات ہے اور اس کے قول فعل کا شرعی حجت ہونا اور بات ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد01ص521

محدث فتویٰ